48960-ایک مٹھی سے زائد داڑھی کاٹنا

سوال

ایک مٹھی سے زائد داڑھی کاٹنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
فعلی اور قولی سنت داڑھی بڑھانا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی کو بڑھانے
اور اسے اپنی حالت میں چھوڑنے کا حکم بھی دیا ہے.

امام بخاری اور مسلم وغیرہ نے عبد
اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا:

" مونچھیں پست کرو، اور داڑھیوں کو
اپنی حالت پر چھوڑ دو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5443) صحیح
مسلم حدیث نمبر (600).

اور ایک روایت میں ہے :

" مشرکوں کی مخالفت کرو، اور مونچھیں
کٹاؤ، اور داڑھیاں اپنی حالت پر چھوڑ دو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (602).

اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ابو
ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

" مونچھیں کاٹو، اور داڑھیاں لمبی
کرو، اور مجوسیوں کی مخالفت کرو "

صحيح مسلم حديث نمبر (383).

اور مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات
ميں ہے :

"اعفاء اللحيۃ كا معنى يہ ہے كہ :
داڑھى اپنى حالت ميں چھوڑدو اور كاٹو نہيں، حتى كہ وہ بڑھ جائے يعنى زيادہ ہو جائے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى يہ قولى سنت تھى، اور آپ صلى اللہ عليہ وسلم كا فعل يہ ہے كہ : يہ ثابت نہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اپنى داڑھى كاٹى ہو.

اور وہ حديث جو ترمذى ميں عمرو بن
شعيب عن جدہ كى سند سے مروى ہے كہ :

"نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اپنى
داڑھى كے طول و عرض سے كاٹا كرتے تھے"

امام ترمذى نے اس حديث كے متعلق كہا
ہے : يہ حديث غريب ہے، ديكھيں : ترمذى حديث نمبر (2912).

اور اس حديث كى سند ميں عمر ہارون ہے
جو متروک راوى ہے جيسا كہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے تقريب التھذيب ميں كہا ہے، اس سے علم ہوا كہ يہ حديث صحيح نہيں، اور اس سے حجت قائم نہيں ہو سكتى اس كے مقابلہ ميں صحيح احاديث ہيں جو داڑھى كو بڑھانے اور زيادہ كرنے كے وجوب پر دلالت كرتى ہيں.

ليكن جو بعض لوگ داڑھى منڈاتے يا پھر
داڑھى كے طول و عرض سے كٹواتے ہيں، تو يہ جائز نہيں، كيونكہ يہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے طريقۃ اور ان كے داڑھى بڑھانے كے حكم كے مخالف ہے اور امر وجوب كا تقاضا كرتا ہے حتى كہ اسے اس اصل يعنى وجوب سے پھيرنے والا صارف مل جائے، اور ہمارے علم ميں تو كوئى ايسى دليل نہيں جو اسے اس معنى سے دوسرے معنى ميں لے جائے" اھ

ديكھيں : فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلميۃ والافتاء (136/5).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"داڑھی کٹوانا نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے حکم کے مخالف ہے، آپ کا فرمان ہے : " داڑھی کو بڑھاؤ " اور " داڑھی
لٹکاؤ " تو جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی و اتباع کرنا چاہتا ہے وہ
داڑھی کا کوئی بال نہ کاٹے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ یہی ہے کہ
داڑھی میں سے کچھ بھی نہ کاٹا جائے، اور اسی طرح پہلے انبیاء کا بھی یہی طریقہ تھا.

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (126/11
).

اور بعض اہل علم کی رائے ہے کہ مٹھی
سے زائد داڑھی کاٹنا جائز ہے، انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے
فعل سے استدلال کیا ہے،بخاری نے روایت کیا ہے کہ :

"ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما جب
حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی کو مٹھی میں پکڑتے اور جو اس سے زیادہ ہوتی اسے کاٹ
دیتے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5892).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جس نے ابن عمر رضی اللہ تعالی
عنہما کے فعل سے دلیل پکڑی ہے کہ وہ حج میں مٹھی سے زیادہ داڑھی کاٹ دیا کرتے تھے،
تو اس میں اس کے لیے کوئی حجت اور دلیل نہیں، کیونکہ یہ ابن عمر رضی اللہ تعالی
عنہما کا اجتہاد تھا، بلکہ دلیل اور حجت تو انکی روایت میں ہے نہ کہ اجتہاد میں.

علماء کرام نے صراحت سے بیان کیا ہے
کہ صحابہ کرام اور ان کے بعد میں سے راوی کی روایت جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے ثابت ہو وہ ہی حجت ہے، اور جب رائے اس کی مخالف ہو تو روایت رائے پر مقدم ہوگی.

دیکھیں : فتاوی و مقالات الشیخ ابن
باز (370/8).

اور شیخ عبد الرحمن بن قاسم رحمہ
اللہ کہتے ہیں :

"اور بعض اہل علم نے ابن عمر رضی
اللہ تعالی عنہما کے فعل کی بنا پر ایک مٹھی سے زائد داڑھی کاٹنے کی اجازت دی ہے،
اور اکثر علماء اسے مکروہ سمجھتے ہیں، اور اوپر جو کچھ بیان ہو چکا ہے اس کی بنا پر
یہی زیادہ ظاہر ہے، اور امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں : مختار یہی ہے کہ داڑھی کو
اپنی حالت میں چھوڑ دیا جائے، اور اسے بالکل تھوڑا سا بھی نہ کاٹا جائے....

اور الدر المختار میں ہے : اور داڑھی
سے کچھ کاٹنا جو کہ مٹھی سے کم ہو کسی نے بھی مباح نہیں کیا" اھ مختصرا.

دیکھیں : تحریم حلق اللحی صفحہ نمبر (
11).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
9977) اور (
1189) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.